ٹیلیفون نمبر ۹۴ . تار کا پتہ . ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. NO. L.5254

جلد ۵۱/۱۶ | ۷ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۳۲

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۶ اکتوبر بوقت ۹ بجے صبح

کل عصر سے شام تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اعصابی بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

محترمہ سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت تا حال بہت ناساز ہے۔ درد گردہ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ گزشتہ رات بھی ہلکی ہلکی درد ہوتی رہی جس کی وجہ سے رات بے چینی میں گزری۔ ابکائی کی شکایت بدستور رہی۔ ٹمپریچر بھی ابھی نارمل نہیں ہوا۔ آج صبح ٹمپریچر ۹۹.۲ ہے ... احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ اکتوبر۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے خلافت ثانیہ کے مبارک عہد اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی اور بتایا کس طرح پیشگوئی مصلح موعود کی ایک ایک علامت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود باجود میں پوری ہونے سے حضور کے ذریعہ دنیا میں اسلام کی اشاعت اور اس کی سربلندی کے سامان پیدا ہوئے ہیں اور اسلام برابر دنیا میں پھیل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا ہمیں خلافت ثانیہ کی برکات کے لمبا ہونے کے لئے برابر دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ اس ضمن میں آپ نے ہر مہینے کی آخری سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنے اور خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دراصل وہی بیعت کرتا ہے جس کی پہلی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے

اگر بیعت کے بعد اپنی حالت میں تبدیلی نہ کی جائے تو پھر یہ استخفاف ہے

"بیعت کے بعد تبدیلی کرنی ضروری ہوتی ہے۔ اگر بیعت کے بعد اپنی حالت میں تبدیلی نہ کی جاوے تو پھر یہ استخفاف ہے۔ بیعت بازیچۂ اطفال نہیں ہے۔ درحقیقت وہی بیعت کرتا ہے جس کی پہلی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ ہر ایک امر میں تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ پہلے تعلقات معدوم ہو کر نئے تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ جب صحابہؓ مسلمان ہوتے تو بعض کو ایسے امور پیش آتے تھے کہ احباب رشتہ دار سب سے الگ ہونا پڑتا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابوجہل کے ساتھ اسلام سے پہلے ملتے تھے بلکہ لکھا ہے کہ ایک مرتبہ ابوجہل نے منصوبہ کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا خاتمہ کر دیا جائے اور کچھ روپیہ بھی بطور انعام مقرر کیا۔ حضرت عمرؓ اس کام کے لئے منتخب ہوئے چنانچہ انہوں نے اپنی تلوار کو تیز کیا اور موقعہ کی تلاش میں رہے۔ آخر حضرت عمرؓ کو پتہ ملا کہ آدھی رات کو آپ کعبہ میں آکر نماز پڑھتے ہیں چنانچہ یہ کعبہ میں آکر چھپ رہے۔ اور انہوں نے سنا کہ جنگل کی طرف سے لا الٰہ الا اللہ کی آواز آتی ہے اور وہ آواز قریب آتی گئی۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ میں آداخل ہوئے۔ اور آپ نے نماز پڑھی۔ حضرت عمر کہتے ہیں کہ آپ نے سجدہ میں اس قدر مناجات کی کہ مجھے تلوار چلانے کی جرأت نہ رہی۔ چنانچہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ آگے چلے پیچھے پیچھے میں تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو میرے پاؤں کی آہٹ معلوم ہوئی اور آپ نے پوچھا کون ہے۔ میں نے کہا کہ عمر۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ اے عمر! نہ تو دن کو میرا پیچھا چھوڑتا ہے اور نہ رات کو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے محسوس کیا کہ آپ بددعا کریں گے۔ اس لئے میں نے کہا کہ حضرت آج کے بعد میں آپکو ایذا نہ دونگا۔ عربوں میں چونکہ وعدہ کا لحاظ بہت بڑا ہوتا تھا۔ اس لئے آنحضرتؐ نے یقین کر لیا۔ مگر دراصل حضرت عمرؓ کا وقت آپہنچا تھا۔ آنحضرتؐ کے دل میں گزرا کہ اس کو خدا ضائع نہیں کریگا۔ چنانچہ آخر حضرت عمرؓ مسلمان ہوئے اور پھر وہ دوستیاں وہ تعلقات جو ابوجہل اور دوسرے مخالفوں سے تھے۔ یک لخت ٹوٹ گئے اور ان کی جگہ ایک نئی اخوت قائم ہوئی۔ حضرت ابوبکرؓ اور دوسرے صحابہؓ ملے اور پھر ان پہلے تعلقات کی طرف کبھی خیال تک نہ آیا۔ غرض اس سلسلہ میں جو ابتلاؤں کا سلسلہ ہوتا ہے بہت سی ٹھوکریں کھانی پڑتی ہیں اور بہت سی موتوں کو قبول کرنا پڑتا ہے۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء

سوچنے کی ضرورت

اگرچہ ہمیں سیاسی معاملات میں دخل دینے کی ضرورت نہیں مگر بعض دفعہ جب ملک میں امن وامان کا سوال ہو ہمیں ناچار نوٹس لینا ہی پڑتا ہے۔ ذیل میں ہم معاصر روزنامہ "نوائے وقت" کے ایک ادارتی نوٹ کا کچھ حصہ نقل کرتے ہیں جس سے ہماری دخل اندازی کی وجہ معلوم ہو جائے گی معاصر "اعتدال وتوازن کی ضرورت" کے زیر عنوان لکھتا ہے:۔

"پاکستان میں سیاست کا ایک بہت بڑا المیہ یہ رہا ہے کہ محروم اقتدار عناصر مخالفت کے اظہار میں صحت مند اعتدال و توازن کا دامن چھوڑ دیتے ہیں اور برسر اقتدار لوگ ایسے حالات میں تدبر وتحمل اور کشادہ ظرفی کا مظاہرہ کرنے کی جگہ جواب میں کچھ اس انداز سے برہمی کا اظہار کرتے ہیں کہ ملکی وقومی مسائل کی جگہ ذاتی امور بحث و نزاع کا موجب بن جاتے ہیں۔

سیاسیات میں اس انداز بحث واظہار سے جو تلخی راہ پاتی ہے وہ عام فکرونظر کو بھی جادہ اعتدال سے منحرف کر دیتی ہے۔

اس کی تازہ مثال مشرقی پاکستان کے جگتو فرنٹ نے پیش کی ہے جس نے "جمہوریت کاملہ کی بحالی" کا نعرہ لگاتے ہوتے ان حالات وکوائف کو یکسر نظر انداز کر دیا ہے جو اکتوبر ۱۹۵۸ء میں آئینی تعطل اور جون ۱۹۶۲ء میں "قابل عمل" جمہوریت کی بحالی کا باعث بنے۔ بجائے اس کے کہ حالات کو اعتدال پر لانے کے لئے انتظار کیا جاتا یا تعمیری انداز میں کام کیا جاتا۔ اس فرنٹ کے لیڈروں نے بحالی جمہوریت کی کچھ اس طرح دہائی دینی شروع کر دی جیسے جمہوریت کے قتل میں ان کے دامن بالکل صاف تھے"

(روزنامہ نوائے وقت ۱/۱۰/۶۲ ص۳)

آخر میں معاصر رقمطراز ہے کہ :۔

"ہم پہلے بھی ان کالموں میں کئی بار عرض کر چکے ہیں اور اعادہ وتکرار کے احساس کے باوجود پھر یہ عرض کریں گے کہ سیاسیات میں نقطہ نظر ثانی کی گنجائش ہمیشہ رہتی ہے۔ سیاسی مسائل میں کسی بات کو حرف آخر سمجھنا اور کہنا درست نہیں ہوتا سیاست میں افہام وتفہیم کا ہمیشہ امکان رہتا ہے اور ہر شخص کو ــــ خواہ وہ برسر اقتدار ہو یا حزب اختلاف میں ــــ مدبرانہ ہوشمندی سے کام لیکر اعتدال اور رواداری کا دامن تھامے رکھنا چاہیئے اس کے لئے ضروری ہے کہ ذاتیات کو زیر بحث لاکر افہام وتفہیم کا دروازہ بند کرنے سے حتی الوسع احتراز کیا جائے"۔ (نوائے وقت ۱/۱۰/۶۲ ص۳)

ہمارے مشرقی ممالک خاص کر اسلامی ممالک کی مصیبت یہ ہے کہ یہاں سیاست اصولوں کے مطابق نہیں چلتی بلکہ شخصیتوں کے ساتھ وابستہ ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ یہاں ایک لیڈر جو کچھ کرتا ہے وہ اس لئے نہیں کرتا کہ اس کے پیش نظر ملک وقوم کی بہبودی ہوتی ہے بلکہ وہ اپنی طاقت دکھانے کے لئے رائے عامہ کو اپنی طرف کرنے کیلئے بعض دفعہ نہایت ہی احمقانہ باتیں کہہ جاتا ہے جس سے ملک وقوم کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

ہماری اور مغربی اقوام کی سیاست میں یہی بڑا فرق ہے کہ وہاں بڑی سے بڑی شخصیت کو اصول پر قربان کرنے میں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں ظاہر کی جاتی اور ایک شخص خواہ اس نے کتنا بڑا کام ملک وقوم کی خاطر سرانجام دیا ہو اصول کے مقابلہ میں اسکی عظیم شخصیت کوئی وقعت نہیں رکھتی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مغربی لوگ اپنے ہی خواہوں کے ناشکرگزار ہوتے ہیں وہ یقیناً ان کی بڑی عزت کرتے ہیں لیکن جب اصول کا سوال ہوتا ہے تو محض شخصیت کوئی اثر نہیں رکھتی برطانیہ ہی کو دیکھئے مسٹر چرچل نے دوسری عالمی جنگ میں برطانیہ کے لئے جو کارنمایاں کیا ساری دنیا اس کو جانتی ہے مگر جنگ ختم ہونے کے بعد اس کی محض شخصیت ملکی کاموں میں اصول کے مقابلہ میں ذرا بھی وقیع نہ رہی لطف یہ ہے کہ خود وہاں کے سیاسی لیڈر وہاں اصول کی پابندی کرتے ہیں اور جب قوم کا رخ بدلا ہوا دیکھتے ہیں تو اس کو خاموشی سے قبول کر لیتے ہیں اور دوسروں کو کام کرنے دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان ممالک میں سیاسی امور پر خون خرابہ نہیں ہوتا۔

اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے کہ مغربی ممالک کے سیاستدان خودپسند اور خودغرض نہیں ہوتے۔ ان میں بھی یہ کمزوریاں ایک حد تک پائی جاتی ہیں اور وہ بھی اپنی برتری ثابت کرنے کے لئے لڑتے ہیں مگر جب وہ بازی ہار جاتے ہیں تو سپورٹس مین سپرٹ دکھاتے ہیں اور اپنی شکست کو قبول کر کے امن سے دوسروں کو کام کرنے دیتے ہیں مگر یہاں اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ ہمارے سیاسی لیڈر جب اقتدار سے محروم ہوتے ہیں تو وہ اس اصول پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں کہ نہ کھیلیں گے اور نہ کھیلنے دیں گے۔ جب سے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے یہی تماشا ہو رہا ہے اور ابھی تک چلا جاتا ہے خاص کر وہ لوگ جو "سیاسی اسلام" کا نعرہ لے کر اٹھے ہیں انہوں نے شروع ہی سے قدم قدم پر رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش جاری کر رکھی ہے کہنا چاہیئے کہ ان کے لیڈر کو "اسلام" ہضم نہیں ہو سکا اور (نعوذ باللہ) اسلام ایک بیماری ہے جو اس کو لگ گئی ہوئی ہے اس کی نظر میں اسلام اشتراکیت کی طرح ساڑھ پھونک کے ذریعہ ہی دنیا میں غالب آ سکتا ہے۔ چنانچہ وہ ہر شورش پسند فرد اور جماعت کے ساتھ مل جانے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ احراریوں کی شورش پسندی کو کون نہیں جانتا مگر ۵۳ء میں اس نے ان کا حاشیہ بردار بننا قبول کیا مگر جب پاداش عمل کا وقت آیا تو صاف طوطاچشمی کا مظاہرہ کیا آج کل وہ کمیونسٹوں پر سے پابندی ہٹانے کے لئے بڑا مضطرب ہے چنانچہ وہ اپنے بیان میں بارہا اس کا اظہار کر چکا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ طبعاً ملک میں بدامنی اور فساد کا حامی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج پھر وہ سیاسی لیڈروں سے ساز باز میں مصروف ہے مگر ان سیاسی لیڈروں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

تضمین بر غزل حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

در مدح جناب خاتم النبیین حضرت اقدس نبی کریم محمد مصطفےٰ صلعم (قیس مینائی کراچی)

(۱)
روشنئ راہِ بقاء ولقاست
روشنئ مشعلِ نورِ خداست
مظہرِ آئینۂ رب الوراست
رہبرِ ما سیدِ ما مصطفےٰ است
آنکہ ندیدست نظیرش سروش

(۲)
مصحفِ رخ عکسِ کلامِ مجید
کلمۂ حق مصحفِ رخ کی کلید
شاہدِ ناطق ہے حیاتِ جدید
آنکہ خدا مثلِ رخش ناآفرید
آنکہ رہش مخزنِ ہر عقل وہوش

(۳)
حاسدِ بدبیں رکھے اس سے حسد
سینۂ صافی میں نہیں اس کے کد
باز ہے جب چشمِ یقین وخرد
دشمنِ دیں حملہ بروے کند
حیف بود گر بنشینم خموش

(۴)
شعلۂ غم، آتشِ غیظِ شدید
بن گیا اک نعرۂ ھل من مزید
قدرِ محرم ہوئی سب دل کی عید
چوں سخنِ کسنل یگوشم رسید
در دلِ من خاست چو محشر خروش

(۵)
رحمتِ تھی دست زجامِ الست
بادۂ عشرت کے نشہ میں ہے مست
دشمنِ حق ملحد وباطل پرست
آں نہ مسلماں بتر از کافر است
کش نبود داد پئے آں پاک جوش

(۶)
جلوہ گہِ حسن وجمالِ خدا
مظہرِ حق آئینۂ حق نما
محسنِ ما ہادی راہِ ھدا
جاں شود اندر رہِ پاکش فدا
مژدہ ہمیں است گر آید بگوش

(۷)
روح کی کب تک ہو غذا رنج وغم
نفس پہ ہے بارِ گراں یہ الم
عشقِ محمد میں نکل جائے دم
چند توانم کہ شکیبے کنم
چند کند صبر دلِ زہر نوش

(۸)
عشقِ الٰہی بھی نہیں مستند
وہم وخرد بھی ہے فریبِ خرد
قیس ہے اس سر میں بھی سودائے ابد
سر کہ نہ در پائے عزیزش رود
بارِ گراں است کشیدن بدوش

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی تیرھویں نہایت کامیاب سالانہ کانفرنس

کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت

ملک کے طول و عرض سے کم و بیش دو ہزار فرزندان احمدیت کی شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کا ریکارڈ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا پیغام

از مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی بارھویں سالانہ کانفرنس وسطی جاوا کے شہر پورووکرتو میں منعقد ہوئی تھی۔ اس وقت یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہماری اگلی کانفرنس انشاء اللہ بوگور کے شہر میں منعقد ہوگی۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بوگور میں نہایت کامیابی کے ساتھ ہماری سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ الحمد للہ

شہر بوگور کا تاریخی پس منظر

یہ شہر جاکرتہ سے ۴۰ میل جنوب مشرق پر سطح سمندر سے تقریباً ایک ہزار فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ ڈچوں کے زمانہ سے ہی یہ جگہ بڑے بڑے افسروں کی رہائش گاہ ہے۔ یہاں پر پریذیڈنٹ کا محل بھی موجود ہے ۱۹۵۵ء میں ایشیائی افریقن کانفرنس انڈونیشیا میں منعقد ہوئی تھی۔ جس میں ایشیائی اور افریقہ کے بیسیوں ممالک کے سربراہ شامل ہوئے تھے۔ اس کانفرنس کے متعلق بوگور کے شہر میں ہی کولمبو پلان کے ممالک نے تفصیلات طے کی تھیں۔

جب مکرم مولانا رحمت علی صاحب مرحوم ابتداء میں سماٹرا میں ۴-۵ سال کام کرنے کے بعد جاکرتا میں تشریف لے گئے۔ تو اس کے تھوڑے عرصہ کے بعد ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے بوگور میں ایک مخلص جماعت قائم ہو گئی تھی۔ بوگور کی جماعت جاوا کی جماعتوں میں سے قدیم ترین جماعت ہے۔

ابتدائی تیاریاں

کافی عرصہ قبل بوگور میں کانفرنس کمیٹی مقرر کی گئی۔ اور کانفرنس کی تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ بعض افراد تقریباً سارا سال ہی اس غرض کے لئے اپنی خدمات پیش کرتے رہے۔ جن میں نائب سکرٹری جناب ابراہیم صاحب اور سیکرٹری ضیافت اہلیہ صاحبہ جناب راڈن یوسف صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان لوگوں نے ان تھک محنت کر کے کانفرنس سے کافی عرصہ پہلے جلسہ کی تیاریوں کو مکمل کر لیا۔ ہمارے لئے کانفرنس کے سلسلہ میں سب سے اہم مرحلہ مہمانوں کی رہائش گاہ کا سوال ہے۔ گزشتہ تین چار سال سے تو یہ سوال پہلے سے بھی زیادہ اہمیت اختیار کر چکا ہے کیونکہ ہر سال مہمانوں کی تعداد تیزی سے بڑھتی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ بوگور میں یہ تعداد تقریباً دو ہزار تک پہونچ گئی۔ حالانکہ تین چار سال قبل مہمانوں کی تعداد تین چار صد سے زیادہ ہوتی تھی۔ بوگور میں مہمانوں کی رہائش کے لئے خاص انتظامات کئے گئے اور اس کے لئے خاصی جدوجہد کرنا پڑی۔ جماعت کی مسجد اور ریلوے سٹیشن کے نزدیک ہمیں چار سکولوں کا compleet اس غرض کے لئے مل گیا۔ جس کی وجہ سے بہت سہولت رہی۔

اشیاء کی غیر معمولی گرانی

انڈونیشیا اس وقت غیر معمولی اقتصادی بحران سے گزر رہا ہے۔ قیمتوں میں اس تیزی سے اضافہ شروع ہوا ہے۔ کہ اس سے قبل کا زمانہ شدید مہنگائی کے باوجود بھی سستا نظر آنے لگا۔ جب مرکزی عہدہ داران اور مبلغین کی میٹنگ ہوئی۔ اس وقت یہ خدشہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ شائد اس دفعہ غیر معمولی گرانی کی وجہ سے اخراجات پورے کرنا ناممکن نہیں تو سخت مشکل ضرور ہوگا۔ شدید گرانی کے سوال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مرکز نے اور جماعت بوگور نے پیش از وقت بڑی تندہی سے ایسی تجاویز پر عمل کیا جن کا خدا تعالیٰ کے فضل سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ جماعت بوگور نے اشیاء کا ذخیرہ پہلے ہی جمع کر لیا۔ جس سے بہت فائدہ رہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سالوں سے انڈونیشیا میں جماعت کے اندر یہ عام احساس پیدا ہو چکا ہے کہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب ہمارے نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان ہیں۔ اسی احساس کا نتیجہ ہے۔ مہمانوں کی آمد کو نعمت عظمیٰ تصور کیا جاتا ہے۔ بوگور اور دیگر جماعتوں کے کئی افراد نے اس کانفرنس کے موقعہ پر قابل تعریف قربانی کا نمونہ دکھایا۔

اجازت کا حصول

انڈونیشیا میں کچھ عرصہ سے فوجی راج قائم ہے۔ اور فوجی راج جہاں بھی ہو وہاں جلسوں وغیرہ پر پابندی کا عائد کیا جانا ایک لازمی امر ہے۔ بوگور کی کانفرنس کے لئے حکومت سے اجازت حاصل کرنے کے لئے ہمیں کافی جدوجہد کرنا پڑی اور اس سلسلہ میں بعض احباب نے قابل رشک کوشش کی۔ اس امر کا زبردست احتمال تھا کہ شائد اس دفعہ ہماری کانفرنس منعقد نہ ہو سکے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کی عاجزانہ دعاؤں کو سنا۔ اور تمام روکوں کو دور کر دیا۔ جاکرتا سے ناظم مارشل لاء اور مرکزی حکومت نے کانفرنس کی اجازت دے دی۔ اور اس اجازت کی بناء پر صوبائی ناظم مارشل لاء بندونگ کی طرف سے بھی ہمیں باقاعدہ اجازت نامہ دے دیا گیا۔

کانفرنس سے دو ہفتہ قبل تو مرکز کے جلسہ سالانہ کا حلقہ سا رنگ نظر آنا شروع ہو گیا۔ احباب کی آمد شروع ہو گئی۔ جس کی وجہ سے کانفرنس سے قبل ہی ایک عجیب روحانی ماحول پیدا ہو گیا۔ ہمارا ایمان اور یقین ہے۔ کہ اس ماحول میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان دعاؤں کا دخل ہے۔ جو حضور نے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے فرمائیں۔ یقیناً ان دعاؤں کا سب سے بڑا مورد جماعت کا مرکزی جلسہ سالانہ ہے۔ لیکن اس جلسہ سالانہ کی ظلیت میں جس جس ملک میں بھی جماعت جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہے۔ وہ کم و بیش حضور کی دعاؤں سے حصہ لیتی ہے کہ دو ہزار کے قریب مہمانوں کے لئے رہائش اور خوراک کا انتظام کرنا کوئی معمولی کام نہیں۔ پھر ان دوستوں کے لئے مناسب مقدار میں جملہ ضروریات مہیا کرنا کوئی سہل کام نہیں۔ خصوصاً اس صورت میں کہ ابھی ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل اور جماعت کے اخلاص کی وجہ سے یہ مراحل بھی طے ہو ہی گئے۔ اس امر کا بیان کر دینا ضروری ہے کہ یہاں کھانا پکانے کے جملہ انتظامات لجنہ اماء اللہ کے سپرد ہوتے ہیں۔ اور ایسے مواقع پر جماعت کی معزز ترین خواتین بھی کھانے پکانے میں برابر کا حصہ لیتی ہیں۔ اور اسے اپنے لئے باعث عزت سمجھتی ہیں۔

مالی امداد

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس وقت انڈونیشیا انتہائی مہنگائی کے دور میں سے گزر رہا ہے باوجود اس کے کہ ہمیں حکومت کی طرف سے چاول اور بعض دوسری چیزیں کنٹرول ریٹ پر مہیا ہو گئیں۔ اور باوجود ان قربانیوں کے جو بوگور اور دیگر مقامات کی جماعتوں نے کیں۔ پھر بھی کانفرنس کے لئے مرکز میں جو رقم موجود تھی وہ اخراجات کے تہائی حصہ کے لئے بھی کافی نہ تھی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور مکرم جناب شاہ صاحب کی ذاتی تحریکوں کی وجہ سے بعض مخیر احباب جماعت نے قربانی کا وہ نمونہ دکھایا کہ کانفرنس کے سلسلہ میں قربانیوں کے سابقہ ریکارڈ مات پڑ گئے۔ بعض احباب نے یہاں تک کہا کہ اخراجات میں جس قدر کمی ہو گی وہ ہم پوری کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزائے خیر دے۔ آمین

اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

کانفرنس سے قبل بوگور کی جماعت کے وفد کو تین بار بڑے بڑے افراد سے ملاقات کا موقعہ ملا پہلا وفد بوگور کے میئر سے ملا اور ان کی خدمت میں انگریزی ترجمہ قرآن اور دوسری کتب سلسلہ پیش کی گئیں دوسری ملاقات فوجی کمانڈر سے ہوئی جب فوجی کمانڈر سے یہ کہا گیا کہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ نبی رحمت للعالمین کے متبع ہیں دنیا کے لئے رحمت کا باعث بنیں تو وہ آگے سے کہنے لگے کہ کیا ہی اچھا ہو کہ جماعت احمدیہ ان خیالات کا اظہار یہاں کی مسلم پبلک کے سامنے بار بار کرے تا کہ اس علاقے کے مسلمانوں کے ایک حصے نے اسلام کے نام پر فسادات کر کے ملک اور اسلام کو جو نقصان پہنچایا ہے وہ اس کا احساس کریں اور آئندہ کیلئے ایسے امور سے احتراز کریں۔

جناب رئیس التبلیغ صاحب اور عہدیداران اعلیٰ کی طرف سے صدر مملکت کی خدمت میں بھی ملاقات کے لئے درخواست کی گئی تا کہ ان کی خدمت میں سلسلہ کی طرف سے شائع کردہ کتب کا سیٹ پیش کیا جا سکے اور کانفرنس کے موقعہ پر پیغام کے لئے درخواست کی جا سکے مگر افسوس کہ ابھی کامیابی نہ ہو سکی۔ جناب صدر صاحب کے پرائیویٹ سکرٹری نے خط لکھا کہ صدر مملکت مصروفیت کی وجہ سے جلسہ میں شامل نہ ہو سکیں گے

صدر مملکت کی بیگم ہرتینی صاحبہ (HARTINI) جو کہ اس سال فریضہ حج ادا کر کے آئی ہیں وہ بوگور شہر میں قیام رکھتی ہیں۔

اور ۱۶ جولائی کو جماعت کی مستورات کا ایک وفد محترمہ بیگم ہرپٹنی صاحبہ سے ان کے محل میں ملاقات کے لئے گیا۔ آپ مستورات سے بڑی ہی تعظیم سے پیش آئیں۔ اور حج کے موقعہ پر اپنے تاثرات کا ذکر کیا۔ وہ کہنے لگیں کہ میں حج کے ایام میں اسلامی مساوات کا عملی نمونہ دیکھ کر بہت ہی متاثر ہوئی ہوں اس وقت پریذیڈنٹ کی اہلیہ اور غریب سے غریب مسلم کی اہلیہ کا کوئی فرق نہیں تھا یہ کہتے ہوئے ان کی آنکھیں پرنم ہو گئیں۔ اہلیہ صاحبہ جناب یوسف صاحب نے بڑی وضاحت سے جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد ان کے سامنے پیش کئے اور ان کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ جماعت کے جلسہ استقبالیہ میں شامل ہوں۔ اور ہمیں اپنے پیغام سے بھی نوازیں۔ آپ نے وعدہ کیا کہ میں انشاء اللہ تعالیٰ آنے کی کوشش کروں گی۔ اور جلسے کے موقعہ پر پڑھنے کے لئے پیغام تیار کرنے کی کوشش بھی کروں گی۔ اور صدر مملکت کی خدمت میں بھی درخواست کروں گی کہ وہ اس موقعہ کے لئے پیغام تیار فرمائیں۔ مستورات کے وفد نے ان کی خدمت میں سلسلے کی کتب بھی پیش کیں۔ بیگم ہرپٹنی صاحبہ نے جماعت کی تبلیغی مساعی خصوصاً قرآن کریم کے یورپین زبانوں میں تراجم کو سراہا۔

پریس کانفرنس

موجودہ زمانے میں پریس کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا ہم کانفرنس سے قبل جاکرتا میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی۔ محترم جناب ڈاکٹر ناانی حبا صاحب نے کانفرنس کا مقصد مختصر الفاظ میں بیان کیا اور محترم جناب شاہ صاحب مولوی ابوبکر صاحب ایوب و خاکسار نے مختلف اسلامی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور پریس والوں کے سوالات کے جواب دئے۔ اس کے بعد مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے پریس والوں کو سلسلے کی کتب پیش کیں۔ اور جاکرتا کے اخبارات میں اور ریڈیو پر بھی جماعت کی کانفرنس کے متعلق خبریں شائع ہوئیں۔

تربیتی جلسوں کی اہمیت اور احمدی جماعتیں

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی اہم تربیتی مساعی

از محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد

جماعت کے دوستوں کو بچوں اور نوجوانوں کی تربیت اور افراد جماعت میں بیداری برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوکل تربیتی جلسے کرتے رہیں اور ان میں خدام و انصار میں سے بعض افراد تقریریں کیا کریں۔

گذشتہ ماہ میں مجھے انصار اللہ کے علاقائی اجتماع میں شمولیت کے لئے کوئٹہ جانا پڑا جہاں میں نے چند تربیتی اصلاحات پر مشتمل تقریریں بھی کیں اور ظاہر و باطن میں اسلامی تصویر پیش کرنے کی تلقین کی۔ مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کوئٹہ اپنے تازہ مکتوب میں لکھتے ہیں:۔

آپ کے تشریف لے جانے کے بعد ہم نے اس کام کو جاری رکھا ہے۔ جس کی ابتداء آپ نے کی تھی ہر اتوار کو تربیتی جلسہ کرتے ہیں۔ ان تربیتی جلسوں میں بڑے ہی درد دل کے ساتھ آپ کی تقریروں کی طرف توجہ دلائی۔ بعض احباب نے تو آپ کی موجودگی میں پوری ڈاڑھی رکھ لی تھی اور آپ کے بعد دو نوجوانوں نے پوری ڈاڑھیاں رکھ لی ہیں اور بعض نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ مسجد میں مغربی لباس پہن کر نہیں آیا کریں گے۔ سیکرٹری صاحب اصلاح و ارشاد مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب اپنے مفوضہ کام کو نیک جذبہ اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ اب انہوں نے روزانہ بعد نماز مغرب اطفال کو مسائل سکھانے شروع کئے ہیں۔ ۲۶ر ستمبر کو بچوں کا امتحان لیا گیا تو سلسلہ سے متعلق دس سوالوں کے بچوں نے بالکل صحیح جوابات دئے۔

دوسری جماعتوں کو بھی جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرح افراد جماعت کی تربیت کے لئے تربیتی جلسے کرتے رہنا چاہیئے۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکیسواں سالانہ اجتماع

۱۹ر ۲۰ر ۲۱۔ اکتوبر ۱۹۶۲ء

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز مذکورہ بالا تاریخوں پر منعقد ہوگا۔ جملہ مجالس سے توقع کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خدام کو شریک کرکے اپنی زندگیوں کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے کے لئے عملی تربیت حاصل کریں گی۔

قائدین مقامی۔ قائدین اضلاع اور قائدین علاقائی اس بارہ میں خدام کو خاص توجہ دلائیں اور ذاتی طور پر شامل ہوں۔ موسم کے مطابق بستر اور دیگر ضروری اشیاء بھی ہمراہ لانا ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے

محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی ملاقات

ربوہ ۴ر اکتوبر۔ کل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی یاد آوری پر محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقات کے دوران حضور اقدس نے شرح بخاری شریف کے متعلق بہت سی قیمتی اور مفید ہدایات دیں اور پندرہ بیس منٹ تک گفتگو فرماتے رہے۔ اس موقعہ پر محترم شاہ صاحب کے برادر خورد سید عبدالرزاق صاحب اور محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ) بھی موجود تھے۔ حضور نے شاہ صاحب سے ملاقات فرما کر محبت بھری خوشی کا اظہار فرمایا۔ الحمد للہ (تبسم احمد تبسم کارکن دفتر امور خاصہ (پرائیویٹ))

درخواست دعا

خاکسار کا پوتا انتخاب احمد کھلنا مشرقی پاکستان میں سخت بیمار ہے۔ نہایت کمزور ہو چکا ہے۔ درویشان قادیان اور سب احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد الدین لیکچرار ٹی آئی کالج ربوہ)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

کو اس شخص کی تاریخ یاد رکھنی چاہیئے۔ جس طرح ۱۹۵۳ء میں اس نے علماء کے ساتھ بے وفائی کی تھی اور آگ لگا کر جمالو دور کھڑی کا ثبوت دیا تھا اب بھی ایسا ہوگا۔ نیشنل ڈیموکریٹک فرنٹ کے سامنے اگر واقعی ملک و قوم کی بہبودی ہے اور وہ ہر طرح آزما کو تخریب کے لئے اپنے ساتھ ملانا نہیں چاہتے تو ان کو ایسے آزمودہ لوگوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ہم صاف لفظوں میں واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ نام نہاد "اسلامی جماعت" نے آج تک اپنے ہر اقدام میں شکستیں کھائی ہیں اور جس کے ساتھ ملی ہے اپنا اور اس کا بھی بیڑا غرق کرتی رہی ہے۔ پاکستان بننے سے پہلے یہ قوم پرست مسلمانوں کے ساتھ تھی۔ ان کا بیڑا غرق کیا پھر ۱۹۵۳ء میں علماء کا بیڑا غرق کیا پھر ۱۹۵۳ء میں علماء کا بیڑا غرق کیا۔ ۱۹۵۴ء میں مسلم لیگ کا ساتھ دیا اور پہلی دفعہ مشرقی پاکستان میں شکست کھانی پڑی اور اس وقت سے لیکر آج تک مسلم لیگ اپنے پاؤں پھر کھڑی نہیں ہو سکی اگر فرنٹ نے واقعی مودودی صاحب سے کوئی سمجھوتہ کر لیا ہے تو یہ بہت بڑی بدشگونی ہے۔ اگر یقین نہ ہو تو یمن اور سعودی عرب کا حال دیکھ لیں۔

غلط فہمیاں دور کرنے کا سامان

احمدیت سے متعلق لوگوں کے دلوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کو دور کرنے کا بڑا ذریعہ یہی ہے، کہ لوگوں کو احسن طور پر احمدیت سے روشناس کرایا جائے۔

آپ دوسرے احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر بھی انہیں احمدیت سے روشناس کرا سکتے ہیں۔ اور ان کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کا سامان کر سکتے ہیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

معاصرین کیا کہتے ہیں:

اسلامی اسٹیٹ کے نظریہ کو زبردست دھچکا ٭ خانۂ خدا سوئٹزرلینڈ میں
علمائے سُو کا فتنہ ٭ مذہبی فضا اور تباہی کے اسباب

اسلامی سٹیٹ کے نظریہ کو زبردست دھچکا

محترمہ ڈاکٹر شائستہ اختر سہروردی اپنے مضمون "ہماری تہذیب" میں رقمطراز ہیں:-

"۵۳ء کے فسادات جو قادیانیوں کے خلاف ہوئے ان سے اسلامی اسٹیٹ کے نظریہ کو زبردست دھچکا لگا۔ پاکستان میں بہت سے لوگ ایسے تھے جن کو پاکستان کے نظریہ سے کوئی ہمدردی نہیں تھی جو سرے سے پاکستان کے قیام کے ہی خلاف تھے ان کو موقع ملا کہ وہ قادیانیوں کے خلاف فسادات کو اسلامی حکومت کا نتیجہ بتا سکیں اور اس طرح اسلامی حکومت کی طرف سے لوگوں کو خائف کر سکیں اور قادیانیوں کے خلاف احتجاج میں جو تعصب اور تنگ نظری کا جو مظاہرہ ہوا اس سے ہر روشن خیال اور انصاف پسند انسان کو سخت افسوس ہوا اور ان میں سے بہت سے لوگ بغیر پوچھے گچھے اس کو اسلامی حکومت کا نتیجہ سمجھ کر سرے سے اس نظریہ کے ہی خلاف ہو گئے اس طرح ایک دفعہ پھر اسلام تنگ نظری کا شکار ہو گیا۔"

(منقول ماہنامہ عصمت کراچی بابت ماہ اکتوبر ۶۲ء)

خانۂ خدا سوئٹزرلینڈ میں:- "مشرق" ستمبر کا ایک مقبول لاہوری

روزنامہ پیش نظر ہے پہلے صفحہ پر ایک برقعہ پوش خاتون کی تصویر ہے جو ایک مسجد کا سنگ بنیاد رکھ رہی ہیں!۔۔۔ یہ مسجد کہاں تعمیر ہو رہی ہے اور یہ خاتون کون ہیں؟ یہ خانۂ خدا پاکستان میں نہیں مشرق کے کسی بھی حصہ میں نہیں خاص یورپ کے قلب سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورچ میں تیار ہو رہا ہے! اور سنگ بنیاد رکھنے والی خاتون بدنام فرقہ احمدیہ کی ایک فرد ہیں! برطانیہ اور امریکا اور ہالینڈ اور جرمنی اور جاپان اور افریقہ کے مختلف حصوں میں جو آئی ہوئی اس فرقہ کی مسجدوں کی تعداد شاید ڈھائی سو اور تین سو کے درمیان ہے!

جی کیا چاہ رہا تھا کہ کاش اس کا آدھا بھی فخر ہمارے نیک نام اداروں کے حصہ میں آیا ہوتا!۔۔۔ اس فرقہ کے عقائد سے یہاں کوئی بحث نہیں لیکن بھلائی کا کام اگر کسی مشرک سے بھی صادر ہو تو داد اس کی بھی دینی پڑے گی اور داد کیا معنی ہم تو مامور ہر بھلائی کے کام میں تعاون پر ہیں

تعاونوا علی البر والتقوی

خواہ کوئی بھی اس کا کرنے والا ہو۔" (صدق جدید ۲۸ ستمبر ۱۹۶۲ء)

علمائے سوء کا فتنہ

"چٹان نے گزشتہ سے پیوستہ شمارے میں دار التکفیر کے مجاوروں سے صرف یہ عرض کیا تھا کہ آپ نے گز بھر کی زبانوں کو جس طریق سے کھول رکھا ہے یہ مناسب نہیں اس سے مسلمانوں میں فتنہ پیدا ہوگا سر پھٹول ہوگی اصل دین غائب ہو جائیگا اور اس کی جگہ اس قسم کی بدعات آجائیں گی جو کسی قوم کے مردہ ہونے کا باعث ہوتی ہیں جو مسئلے ہمارے ان دوستوں نے پیدا کر لئے ہیں ہم ان سے متفق نہیں کیونکہ ہمارے نزدیک یہ اسلام نہیں بلکہ ان سے اسلام کی تنقیص ہوتی ہے ہندوستان کا یہ اسلام حجاز کا اسلام بالکل نہیں . . . .

اسلام تو ہمیں کافروں کی دل آزاری تک سے روکتا ہے چہ جائیکہ ہم مسلمانوں کی دل آزاری کا راستہ اختیار کریں۔

یہی وجہ تھی کہ ہم نے کبھی مسلمانوں کے کسی فرقہ کے خلاف ان اوراق کو آلودہ نہیں ہونے دیا بلکہ ہمیشہ اپنے اوراق سب فرقوں کی دلجوئی کے لئے کھلے رکھے ہیں اصل مجرم وہ لوگ ہیں جنہوں نے ایک عرصہ سے مسلمانوں کو کافر کہنے اور کافر بنانے کا شغل و پیشہ اختیار کر رکھا ہے ہم اس کو بھی نظر انداز کرتے رہے کیونکہ اس قسم کے واعظ و خطیب ہر دور میں ہوتے رہتے ہیں اور پھر شعلہ مستعجل کی طرح خود بخود ختم ہو جاتے ہیں لیکن انھیں یہ توحق پہنچتا ہے کہ اپنے خود ساختہ عقائد کی نمائش کرتے رہیں اور تعصب دین کے مرتکب ہوں کیونکہ اپنی جسارت کے لئے انھیں بہر حال اللہ کے سامنے جوابدہ ہونا ہے مگر انھیں یہ حق نہیں پہنچتا کہ دوسروں کو کافر بنائیں ان کے بزرگوں کی توہین کریں اور ان کے اکابر پر سب و شتم کا طوفان باندھیں حتیٰ کہ گذشتہ خطابت میں ایسی باتیں کہہ جائیں جو اللہ اور اس کے رسول کی غیرت کے بھی خلاف ہوں . . . . . .

پس منظر کیا ہے خدا ہی بہتر جانتا ہے لیکن پاکستان کے اس حصہ میں جہاں ہم رہ رہے ہیں مذہبی واعظوں کی ایک جماعت نے سالہا سال سے کافر گری کا زور باندھ رکھا ہے یہ لوگ الگ نئے مسئلے پیدا کرتے اس پر تیز گفتگو کی کچی عمارت اٹھاتے آخر کار کافر سازی کا پھاوڑہ لے کر عامۃ المسلمین اور صلحاء امت کا گلا کاٹنے لگتے ہیں ہم نے ابتدا میں ان کا نوٹس نہ لیا ہمارا ذاتی خیال یہی رہا کہ ان لوگوں کا مشرب ہی یہ ہے اور مقصود چونکہ خدمت دین نہیں بلکہ اپنے اغراض مشئومہ کی نگہداشت یا نگرانی ہے اس لئے ان سے تعرض نہ کیا جائے یہی انسب ہوگا یہ لوگ نہ تو راہ راست پر آنے والے ہیں نہ ان کی عقلوں میں صداقتوں کے قبول کی استعداد ہے اور نہ ان کے پیروکاروں کی جماعت فہم و ذکاء اور ہمت و علم کے ذخیرہ دانش میں سے ایک ذرہ کی بھی مالک ہے واعظوں کا یہ طائفہ جہالت میں پختہ ہے اور پیروکاروں کی بھیڑ دین و دانش کے معاملات میں عاجز محض ناخواندہ نہ ہو اور لوگ بے یقینی اور بے علمی کا شکار نہ ہوں تو نہ ان کا کاروبار چلے اور نہ یہ اس دریدہ دہنی سے کام لیں جو ان کے منبر و محراب اور وعظ و خطابت کا نتیجہ کلام ہے

لیکن آخر کار ہمیں اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرنی پڑی ہم نے جس فتنہ کو ابتداءً فتنہ خوابیدہ سمجھا تھا ایکا ایکی محسوس ہوا کہ جنگل کی آگ بن گیا ہے سمجھ میں نہیں آرہا کہ حکومت کی مقامی شاخوں نے اس گروہ کو نشو و نما کا موقع کیوں دیا یہ لوگ قرطاس و قلم کے میدان میں اتنے بے باک کیوں ہو گئے کسی کے کان پر جوں تک نہ رینگی کہ جو لوگ اپنے قلم سے صلحاء امت کے خلاف یاوہ گوئی کرنے پرالیوں کے ہاتھ میں گھونا ہوا دے رہے ہیں ان کا وجود ان فتنوں سے کہیں زیادہ خطرناک ہے جن سے ملک کی سالمیت اور حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے بیوروکریسی کے نزدیک یہ فتنہ فتنہ ہی نہیں ہے حالانکہ یہی سب سے بڑا فتنہ ہے جو عام مسلمانوں کو شرک و جہالت کا شکار بناتا اور ان صلحاء امت کو کافر گردانتا ہے جن کا وجود اسلام کی رونق کا باعث تھا۔"

(ہفت روزہ چٹان لاہور یکم اکتوبر ۶۲ء)

مذہبی فضا اور تباہی کے اسباب

مغربی پاکستان کی موجودہ مذہبی فضا اس قدر سرعت سے مکدر ہو رہی ہے کہ فرقہ وارانہ فسادات کا خدشہ لاحق ہو رہا ہے آئے دن اتہام بازی نہیں بلکہ گولی گلوچ تک مشاہدات در وقوع پذیر ہونے لگے ہیں انسانی ذہن اس قدر برانگیختہ کئے جا رہے ہیں کہ کردار مائل اشتعال ہو کر رہ گئے ہیں کہیں دیوبندی فرقہ کے لوگ بریلوی علماء کو گالیاں دے رہے ہیں تو کہیں بریلوی فرقہ کے لوگ دیوبندی علماء پر زبان طعن و تشنیع دراز کر رہے ہیں بارہا بازاروں گلی کوچوں سے گذرتے ہوئے یہی الفاظ سننے میں آئے ہیں کہ دیکھو جی فلاں نے یہ حملہ جو کیا ہے ایک ایسی چنگاری ہے جو ملک کے امن کو جلا کر راکھ کر دے گی جہاں تک مذہبی عقیدت کا تعلق ہے ایک بے پرہیز شخص بھی مذہبی مسائل پر الجھ جائے تو بعید از قیاس نہیں ہے اور پھر یہ آئے دن کی فرقہ وارانہ تفحیک آمیز ساعیاں جن سے صاف ظاہر ہے کہ ایک دن ایسا وقت آنے والا ہے جب کہ پاکستان اندلس اور بغداد کے مذہبی انقلابات کا منظر پیش کرنے لگے گا ایک ایسی آگ ہے جس پر فوری قابو نہ پایا گیا تو آنے والا دور ہمیں کف افسوس ملنے کے سوا کوئی قابل تحسین رمز پیش نہیں کر سکے گا یہ فرقہ وارانہ چپقلش دن بدن بڑھ رہی ہے اور ابھی یہ دبی دبی چنگاری کا روپ دھارے ہے جب یہ آگ بھڑک اٹھے گی تو اس کا سنبھالنا دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن بھی ہو سکتا ہے کیوں نہ حکومت کو فوری طور پر کوئی ایسا مؤثر طریقہ ایجاد کرنا چاہیئے جس سے یہ ملک دشمن سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی سلامت رہے حکومت کو ہر طبقہ کے ان ایسے شرپسند عناصر جو کہ محض شر پھیلا رہے ہیں کے خلاف کوئی ایسا اقدام عمل میں لانا چاہیئے جس سے کہ یہ آگ بھڑکنے سے پہلے ہی دب کر رہ جائے ورنہ آنے والا انقلاب ملک کے امن کو تہ و بالا کرنے کے لئے کافی ثابت ہو سکتا ہے یہ ایسا مسئلہ ہے جو فوری توجہ طلب ہے اور ملکی امن برقرار رکھنے کے لئے حکومت کو فوری طور پر تادیبی کارروائی عمل میں لانا لازم ہے ورنہ یاد رہے کہ حکومت اور عوام کے پچھتانے کے دن دور نہیں

(ڈیلی بزنس لائلپور ۵ اکتوبر ۱۹۶۲ء)

٭

درخواست ہائے دعا

۱- میری والدہ محترمہ فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری غلام سرور صاحب مرحوم عرصہ سے صاحب فراش ہیں جگر اور گردوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے جسم متورم ہو جاتا ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار نصر اللہ خاں معرفت باجوہ پرزہ اوکاڑہ)

۲- چوہدری نیاز محمد خاں ابن چوہدری جلال الدین صاحب مرحوم چھیانوی سنہ معہ ہیں ان دنوں بیمار ہیں اور بہت لاغر ہو گئے ہیں نیز ان کی صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ بھی صاحب فراش ہیں احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ سے نوازے آمین۔

(ڈاکٹر ناصر احمد خاں محمود چک ۲۸۵ E.B ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع منٹگمری۔)

۳- خاکسار کی اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے احباب کرام سے شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (خاکسار محمد سعید انسپکٹر بیت المال)

اپنے انصار و خدام دوستوں کو بھی ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری کی تحریک فرمائیے

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ ۔

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

۵۷۱ ـ محترمہ نظام بی بی صاحبہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا ۔ ۔۔ ــــ ۱۰ روپے

۵۷۲ ـ لجنہ اماء اللہ جہلم شہر بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔۔ ــــ ۱۰ ؍؍

۵۷۳ ـ مکرم میاں صدر الدین صاحب دار الیسر ربوہ ۔۔ ــــ ۵ ؍؍

۵۷۴ ؍؍ چوہدری عبد الماجد صاحب ایم اے کراچی ۔۔ ــــ ۵۰ ؍؍

۵۷۵ لجنہ اماء اللہ دار الرحمت غربی بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۔۔ ــــ ۱۰ ؍؍

۵۷۶ مکرم میاں محمد اکبر علی صاحب پرانی انارکلی لاہور ۔۔ ــــ ۱۰ ؍؍

۵۷۷ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبد الرحمٰن صاحب ۱۳ ــ ۱۹۱ ؍؍

۵۷۸ ـ لجنہ اماء اللہ کراچی بذریعہ ؍؍ ؍؍ ۔۔ ــــ ۲۰ ؍؍

۵۷۹ دکانداران محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ بذریعہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب رشید ۵۱ ــ ۶ ؍؍

۵۸۰ مکرم صوفی فتح محمد صاحب چک ۱۶۹ گھسیٹ پور ضلع لائل پور ۔۔ ــــ ۷ ؍؍

۵۸۱ ؍؍ مولوی بشیر احمد صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ مرکزیہ ــــ ۵ ؍؍

۵۸۲ محترمہ اہلیہ صاحبہ ملک حسن ربطلی صاحب دار الصدر غربی ربوہ ۔۔ ــــ ۵ ؍؍

۵۸۳ احباب جماعت احمدیہ گوجرہ بذریعہ مکرم ماسٹر محمد دین صاحب ۔۔ ــــ ۱۶ ؍؍

۵۸۴ محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ محمد احمد صاحب سیکنڈری اے یا ربوہ ۔۔ ــــ ۶ ؍؍

۵۸۵ احباب جماعت احمدیہ چک ۱۶ ج ب ر ا لم ضلع لائل پور بذریعہ مکرم شیخ سبحان علی صاحب ۵۶ ــ ۵ ؍؍

۵۸۶ ـ مکرم جناب سردار محمد صاحب غلہ منڈی فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ۔۔ ــــ ۵ ؍؍

۵۸۷ احباب جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم مستری اللہ دتہ صاحب ۲۵ ــ ۱۱ ؍؍

۵۸۸ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ راولپنڈی شہر ۔۔ ــــ ۳۵ ؍؍

۵۸۹ مکرم بشیر احمد شاہ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائل پور شہر ۔۔ ــــ ۱۰ ؍؍

۵۹۰ محترمہ امۃ اللطیف صاحبہ زوجہ میاں عبد السلام صاحب بگٹ گنج مردان ۔۔ ــــ ۱۵ ؍؍

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خواب میں چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کی تحریک

مخلص احباب اس خدائی اشارہ سے فائدہ اٹھائیں

مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب بسرا واقف زندگی تحریک جدید ربوہ فرماتے ہیں کہ چند دن ہوئے میری لڑکی کو ایک خواب آیا ہے اور خواب میں کہا گیا ہے کہ مساجد ممالک بیرون کے لئے چندہ دو ۔

چنانچہ چوہدری صاحب موصوف نے اپنی بچی کی اس خواب کے بناء پر مبلغ -/۲۰ روپے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون ادا فرما دیا ہے ۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ ۔

دیگر احباب کو اس خدائی اشارہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ایک واقف زندگی نے ان کیلئے نیک مثال قائم کر دی ہے ۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ چوہدری صاحب موصوف کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے انھیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا رہے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مسجد احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے لئے گرانقدر امداد کا عزم

مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب کراچی اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۲۰/۹/۶۲ میں تحریر فرماتے ہیں :-

میں ایک لمبے عرصے سے بیکار رہوں لیکن آپ نے جس حسن ظنی سے مجھے یاد فرمایا ہے خدا تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے مبلغ تین صد روپیہ کا وعدہ میرا بھی نوٹ فرمالیں ۔ ۔ ۔ ۔ میرا ایک کام جس کا نتیجہ انشاء اللہ تعالےٰ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں نکلنے والا ہے میں نے اپنے دل میں عہد کیا ہے اگر خدا تعالےٰ اس میں مجھے اول نمبر پر کامیاب کرے تو مسجد ہذا کو میں اپنے پہلے وعدہ (۳۰۰) کے علاوہ مبلغ تین ہزار روپیہ چندہ ادا کروں گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے مخلص دوست چوہدری صاحب موصوف کو اپنے نیک مقاصد اور ارادہ ـ ـ ـ

۳۴

انتخاب نمائندگان شوریٰ مجالس ہائے خدام الاحمدیہ

ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہے مجالس کو اپنے اس حق سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے اور پوری تعداد میں نمائندے بھجوانے چاہئیں نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو ۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوتا ہے گو وہ اس تعداد میں شامل ہوتا ہے جس کا کسی مجلس کو حق ہے اگر کسی وجہ سے قائد مجلس خود اجتماع میں شامل نہ ہو تو وہ اپنا نمائندہ نامزد نہیں کر سکتا بلکہ اس صورت میں متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو نمائندگان کے ناموں کی اطلاع دس اکتوبر تک مرکز میں آجانی ضروری ہے نمائندگان کی فہرست بھجواتے وقت اس امر کا ذکر کرنا ضروری ہے کہ ان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے اور اس کے لئے فلاں تاریخ کو مجلس عاملہ اجلاس بلایا گیا تھا ۔ اجتماع کے موقع پر آنے والے نمائندگان کے پاس قائد مجلس کا تعارفی خط ہونا ضروری ہے ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ـ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے لئے نیک نمونہ

مکرم شیخ لطیف الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال حلقہ دھرم پورہ لاہور اپنے حلقہ کا چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

"عزیز سمیع الرحمٰن (ابن مکرم شیخ لطیف الرحمٰن) کی طرف سے مبلغ -/۵ ارسال ہیں یہ رقم بطور انعام عزیز کو تربیتی کلاس لاہور کے موقعہ پر اطفال کے تقریری مقابلہ پر ملی ہے "

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ عزیز سمیع الرحمٰن کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے اسے روحانی وجسمانی ترقیات سے نوازے اور اس کے وجود کو اپنے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین اور اسلام اور احمدیت کے لئے مفید ترین وجود بنائے آمین ۔

دیگر احمدی اطفال بھی اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھا کر تعمیر مساجد ممالک بیرون جیسی عظیم الشان سکیم میں ہر خوشی کے موقع پر حصہ لینے کی کوشش فرماویں ۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

۔۵۶ ـ میں کامیاب فرمائے اور انھیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں رحمتوں اور برکتوں سے نوازے ۔ آمین ـ (وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

عزیزم ملک عبد الحفیظ خان کنٹرولر ریوے سلطان پورہ لاہور کو اللہ تعالےٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس بچہ کو صحت والی عمر عطا فرمائے خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ ملک صاحب موصوف نے مبلغ دس روپے مسجد دار الرحمت وسطی کے لئے مزید چندہ عطا فرمایا ہے پہلے ۲۵ روپے ادا کر چکے ہیں نیز ایک سال کے لئے خطبہ نمبر کسی مستحق کے نام جاری کرایا ہے ۔ (خاکسار ملک محمد شفیع نوشہرہ کا ربوہ)

شکریہ احباب : میرا بچہ سعید اللہ جو گھر سے دو ماہ ہوئے لاپتہ تھا ۲ر ا گھر واپس آگیا ہے ۔ میں ان سب بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس سلسلہ میں میرے لئے دعائیں کیں ۔ رحمت اللہ حصاری گگھو وال چک ۱۲۱ ـ ضلع لائل پور

"کنونشن کے حامی بھی مسلم لیگ کونسل کے اجلاس ڈھاکہ میں شرکت کریں"

ہمارے دلوں میں کسی کے خلاف بغض و عناد نہیں (سردار بہادر خاں)

لاہور ۵ راکتوبر۔ سردار بہادر خاں نے کل ایک بیان میں کراچی مسلم لیگیوں کے کنونشن میں شریک ہونے والوں سے کہا ہے کہ وہ بھی مسلم لیگ کونسل کے ستائیس اکتوبر کو ڈھاکہ میں منعقد ہونے والے اجلاس میں شرکت کریں اور اپنا مکمل کردار ادا کریں۔ آپ نے ایک ملاقات میں کہا کہ ہم ہر اس شخص کو تعاون کی پیشکش کرتے ہیں جو ہمارے اس چھ نکاتی پروگرام سے اتفاق کرتا ہو۔ جو آج اخبارات میں شائع ہوا ہے۔

سردار بہادر خاں نے کہا۔ ہمارے دل میں کسی کے خلاف بغض و عناد نہیں ہے اور ماضی میں ہم یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ ہم عہدوں کے بھوکے نہیں ہیں۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ جماعت آئینی طریقہ سے کام کرے۔ اور مسلم لیگ کونسل ہی جماعت کو ان خطوط پر چلا سکتی ہے۔ سردار بہادر خاں نے کہا کہ اگر "کنونشن" لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کا فیصلہ کریں تو مجھے اس سے بڑی خوشی ہوگی۔ ہم سب کو مل کر جماعت کی ایسی تنظیم کرنی چاہیئے کہ وہ عوامی جماعت کہلا سکے۔ سردار بہادر نے آخر میں کہا کہ خدانہ کرے اگر کنونشن کے حامیوں نے اس کے الٹ فیصلہ کیا تو مجھے اندیشہ ہے کہ قوم مسلم لیگ کے نظریہ اور پرچم تلے متحد ہونے کا ایک موقع کھو بیٹھے گی۔ آپ نے مزید کہا کہ اس وقت ماضی کی نسبت مسلم لیگ کو طاقتور بنانے کی زیادہ ضرورت ہے کیونکہ صرف مسلم لیگ ہی ملک کے استحکام اور دونوں حصوں کے درمیان اتحاد کی ضمانت دے سکتی ہے۔

یوگنڈا پیر کی رات کو آزاد ہو جائے گا

لندن — پیر اور منگل کی درمیانی رات کو ٹھیک بارہ بجے افریقہ کا ایک اور ملک یوگنڈا، برطانیہ کی غلامی سے نجات حاصل کرے گا۔ آزادی کی تقریب کمپالا میں منعقد ہوگی۔ اس میں ملکہ برطانیہ کی نمائندگی ڈیوک اور ڈچز آف کینٹ کریں گے۔ یوگنڈا اسالٹھ برس تک برطانیہ کے زیر نگین رہا ہے۔

یوگنڈا کی آبادی ستر لاکھ ہے۔ اس نے اس سال مارچ میں داخلی حکومت خود اختیاری حاصل کی تھی اور ۹ رجون کو لندن کی آئینی کانفرنس میں آزادی کی تاریخ کی توثیق کی گئی تھی۔ یوگنڈا نے آزادی کے بعد دولت مشترکہ میں شامل رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دولت مشترکہ کا سولہواں آزاد ملک ہوگا۔ یوگنڈا دولت مشترکہ میں کافی پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے اور کپاس کی پیداوار میں پاکستان اور ہندوستان کے بعد اس کا نمبر تیسرا ہے۔

سعودی فضائیہ کا ایک اور طیارہ قاہرہ میں

قاہرہ ۵ راکتوبر۔ سعودی فضائیہ کا ایک اور طیارہ مصر میں پناہ کے لئے ایک ہوائی اڈے پر اتر گیا ہے۔ اس طیارہ میں دو سعودی افسر تھے ایک دن پہلے بھی ایک سعودی طیارہ نے مصر میں پناہ لی تھی۔

قاہرہ کی ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یمن کی انقلابی کونسل کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ یمن اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان دفاع اور تعاون کے باہمی معاہدہ پر عملدرآمد کا آغاز ہو گیا ہے یمن کی طرف سے اس اعلان پر انقلابی وزیراعظم اور کمانڈر انچیف کرنل عبداللہ السلال نے دستخط کئے ہیں۔

عدن کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یمن حکومت نے قاہرہ سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ مصر میں پناہ لینے والے سعودی طیارہ کو یمن اور سعودی عرب کی سرحد پر بمباری کرنے کے احکام دئے گئے تھے۔

یمن کی انقلابی حکومت نے صنعا کے حدیدہ وغیرہ میں سعودی بنک بند کر دئے ہیں اور بنک کے دفاتر کے باہر پہرہ لگا دیا ہے۔ انقلابی حکومت نے ایک قانون بھی نافذ کیا ہے۔ جس کے تحت سابق شاہی خاندان اور سزا یافتہ افراد کی املاک ضبط کر لی گئی ہیں۔

انھو ادا نہ ہو جائیں گے۔

جنرل برکی کے لئے اعزازی ڈگری

لنڈن ۵ راکتوبر۔ صدر ایوب کے معاون خصوصی لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی ۱۰ راکتوبر کو سینٹ اینڈریوز یونیورسٹی سے ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری حاصل کریں گے یہ تقریب ڈنڈی میں یونیورسٹی کے نئے میڈیکل سکول میں منعقد ہوگی سینٹ اینڈریوز یونیورسٹی یہ اعزاز اپنے ممتاز گریجوایٹس کو عطا کرتی ہے اور جنرل برکی کو یہ ڈگری ان کی طبی خدمات کے اعتراف کے طور پر دی جا رہی ہے جنرل برکی نے ۱۹۲۵ء میں اس یونیورسٹی سے ایم ڈی کی ڈگری لی تھی بعد ازاں انہوں نے لندن سے ڈی۔ ایم ایس کا ڈپلوما بھی حاصل کیا تھا۔ جنرل برکی اتوار کی شام کو لندن پہنچیں گے۔ اور ۱۶ اکتوبر کو وہ نیویارک …

بوتلیں بھرنے کی مشین پھٹنے سے بیس افراد ہلاک

نیویارک ۵ رستمبر۔ آج یہاں ایک پرہجوم ریستوران میں بوتلیں بھرنے کی ایک مشین پھٹنے سے بیس افراد ہلاک اور ستر مجروح ہوئے۔ جب مشین پھٹی تو ایک ٹیلیفون کمپنی کے دفتر حسابات میں کام کرنے والی کوئی ایک سو عورتیں ریستوران میں موجود تھیں۔ کئی عورتیں فرش میں شگاف پڑ جانے کے باعث عمارت کے تہ خانہ میں جا گریں متعدد عورتیں عمارت کی پہلی منزل کی کھڑکیوں میں سے نیچے سڑک پر گر پڑیں۔ فائر بریگیڈ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ریستوران کی تباہی کا نقشہ پیش کر رہا ہے۔

عرب ممالک کے جھگڑوں میں لبنان غیر جانبداری کی پالیسی اختیار کریگا

لبنان کے وزیر تعمیرات شیخ پیر جمال کا بیان

بیروت ۵ اکتوبر۔ لبنان کے وزیر تعمیرات شیخ پیر جمال نے جو فالنگسٹ پارٹی کے لیڈر بھی ہیں ایک اخباری ملاقات میں بتایا ہے کہ عرب ملکوں کے تنازعات کے سلسلہ میں لبنان غیر جانبداری کی پالیسی پر عمل کرے گا۔ آپ نے کہا لبنان کی اس غیر جانبداری کا اعتراف لبنان اور تمام عرب ممالک کو کر لینا چاہیئے۔ لبنان عرب ممالک کی "سرد جنگ" سے بالکل الگ تھلگ رہے گا۔ ان میں مصالحت کرانے کی کوششیں جاری رکھے گا۔ آپ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا لبنان کی غیر جانبداری سوئٹزرلینڈ یا آسٹریلیا کی غیر جانبداری کی سی نہیں ہوگی۔ بلکہ لبنان کے داخلی حالات اور عرب ممالک میں اس کی قدرتی پوزیشن کی آئینہ دار ہوگی۔ شیخ جمال نے مزید بتایا کہ اس غیر جانبداری کا مطلب اسرائیل کے معاملہ میں بھی لاتعلقی نہیں ہوگا۔ آپ نے بتایا کہ لبنان کویت کے خلاف عراق کا ساتھ نہیں دے سکتا اور نہ ہی شام کے معاملہ میں متحدہ عرب جمہوریہ کا ساتھ دے گا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ غیر جانبداری کا یہ مطلب نہیں کہ ہم عرب لیگ کی رکنیت سے الگ ہو جائیں گے یا لبنان عرب ملکوں کے درمیان مصالحت کرانے کے سلسلہ میں عرب لیگ کا کردار ادا کرے گا۔ شیخ جمال نے شامیوں کو یقین دلایا کہ لبنان ہمیشہ ان کی بھلائی کی کوشش کرے گا

عراق فلسطین کو اسلحہ دے گا

بغداد ۱۵ راکتوبر۔ عراق کے وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم نے اعلان کیا ہے کہ ان کی حکومت فلسطینیوں کو اسلحہ مہیا کرنے کے لئے تیار ہے تاکہ وہ اپنی جدوجہد آزادی جاری رکھ سکیں اور اپنا ملک واپس لے لیں۔ کچھ اسلحہ معمولی قیمت پر اور باقی تمام مفت دیا جائے گا۔ عراقی وزیر اعظم نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ عراق کی فوج کو نئے اسلحہ سے مسلح کیا جا چکا ہے۔ ان کے پاس پہلے جو امریکی یا برطانوی اسلحہ تھے۔ وہ فلسطینی مجاہدوں کو دئے جا سکتے ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ فلسطینیوں سے طیاروں ٹینکوں اور توپخانہ کی برائے نام قیمت وصول کی جائے گی۔ باقی اسلحہ مفت دے دئیے جائیں گے۔

مندر کے قبضہ پر سادھوؤں میں لڑائی

نئی دہلی ۱۵ راکتوبر۔ نئی دہلی ۱۵ اکتوبر پولیس نے پندرہ افراد کے خلاف جن میں سادھو اور ان کے چیلے شامل ہیں۔ مقدمہ درج کیا ہے ان پر ایک مندر میں زبردستی گھس کر پندرہ لاکھ روپے کی نقدی اور زیورات اڑانے کا الزام ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ روہتک کے قصبہ گادھا کے مشہور سوامی نالاتی مندر کے قبضہ پر سادھوؤں کی دو پارٹیوں میں تصادم ہو گیا ایک پارٹی دوسری پارٹی کے سادھوؤں کو مندر سے نکال کر انتظام اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی تھی چند سادھوؤں نے مندر کے دروازے بند کر دئے لیکن دوسری پارٹی کے سادھوؤں نے دروازے اکھاڑ ڈالے اور مندر میں سے پندرہ لاکھ روپے کی نقدی اور زیورات اڑا لئے۔

منظور قادر ۱۸ راکتوبر کو عہدہ سنبھال لینگے

لاہور ۵ راکتوبر۔ سابق وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر ۱۸ اکتوبر کو مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔ آپ کا تقرر مسٹر جسٹس ایم آر کیانی کی جگہ عمل میں لایا گیا ہے جو ۱۶ اکتوبر کو ریٹائر ہو رہے ہیں۔

ضروری اعلان

ربوہ میں الفضل کے خریداران کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر ان کو کبھی کوئی پرچہ نہ ملے تو ہمیں اطلاع دی جائے۔ نیز ایسے احباب جو اپنے مکان پر اخبار لگوانا چاہتے ہیں۔ وہ بھی ہمیں مطلع فرما دیں ان کو اخبار دینے کا انتظام کر دیا جائے گا۔ خریداران حضرات ہر ماہ الفضل کا بل ادا کر کے رسید حاصل فرمایا کریں شکریہ۔

ملک جی برادرز گولبازار ربوہ

سابق صدر مسلم لیگ خان عبدالقیوم خاں رہا کر دیئے گئے

نظر بندی بورڈ کی سفارش پر حکومت مغربی پاکستان کا فیصلہ

لاہور ۶ ر اکتوبر ۔ صوبائی گورنر نے پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم کی رہائی کے احکام صادر کر دیئے ہیں ۔ خان قیوم کو رات تین بجے البرٹ وکٹر ہسپتال سے رہا کر دیا گیا تاہم خان عبدالقیوم ہفتہ عشرہ تک ہسپتال میں زیر علاج رہیں گے ۔ گورنر مغربی پاکستان نے یہ احکام نظر بندی بورڈ کی سفارش پر صادر کئے ہیں ۔ خان عبدالقیوم نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ وہ آئندہ کسی جلسہ عام سے خطاب نہیں کریں گے ۔

یہاں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ حکومت مغربی پاکستان نے نظر بندوں کے معاملات پر غور کرنے والے دو ارکان پر مشتمل بورڈ کی یہ سفارش منظور کر لی ہے کہ خان عبدالقیوم خان کی نظر بندی کی میعاد میں توسیع نہ کی جائے ۔ خیال ہے کہ بورڈ کا فیصلہ آج شائع کر دیا جائیگا ۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ خان قیوم کو ان کی نظر بندی کی وجوہ کے بارے میں مطلع کر دیا گیا تھا تاکہ وہ نظر بندی کے حکم کے خلاف اپیل کر سکیں ۔ چنانچہ خان عبدالقیوم خان نے کہا کہ مارشل لاء اٹھ جانے کے بعد ملک بھر میں عام جلسے شروع ہو گئے ۔ خرابی صحت کی بناء پر میں جلسوں سے خطاب کرنے سے احتراز کرتا رہا لیکن مغربی پاکستان بھر کے کارکنوں نے میرے گھر کو گھیر لیا اور مجھے عام جلسوں سے خطاب کرنے پر مجبور کر دیا ۔ میرا خیال ہے کہ میری گرفتاری کے بعد سیاسی جماعتوں کے قانون کے پیش نظر صورت حال کافی تبدیل ہو گئی ہے میں کسی سیاسی جماعت کا رکن نہیں بن سکتا ۔ اگر میں ایسا کرونگا تو یہ ایک جرم ہوگا ۔ اگر مسلم لیگ پارٹی کا جس سے وفاداری کا میں نے عہد کیا ہے رکن بھی نہیں بن سکتا تو میں اس کے پلیٹ فارم سے کسی جلسہ عام سے خطاب بھی نہیں کر سکتا ۔ اگرچہ یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ میں کبھی مسلم لیگ کے سوا کسی دوسری جماعت کے پلیٹ فارم سے کسی عام جلسہ سے خطاب کروں گا ۔ میں کسی اور جماعت کے پلیٹ فارم سے بھی کسی جلسہ عام سے خطاب نہیں کر سکتا ۔ جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں ۔ ہمارے ملک کے داخلی اور خارجی مسائل کے پیش نظر میں قوانین کی خلاف ورزی نہیں کروں گا ۔ اور اس میں سیاسی جماعتوں کا ایکٹ بھی شامل ہے اگر مجھے رہا کر دیا جائے تو میں اس وقت عام جلسوں سے خطاب نہیں کر سکتا جب تک کہ میرے خلاف سیاسی جماعتوں کے ایکٹ کے تحت پابندیاں برقرار رہیں ۔

خان قیوم خان کو چھ جولائی ۱۹۶۲ء کی صبح حکومت مغربی پاکستان کے حکم پر امن عامہ کے آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۰ء کے تحت تین ماہ کے لئے نظر بند کیا گیا تھا ۔ پریس نوٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ خان عبدالقیوم خان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کیونکہ حکومت کو یقین تھا کہ وہ امن عامہ کے منافی سرگرمیوں میں مشغول تھے ۔

طلبہ جذبات کی رو میں بہہ کر قانون کی خلاف ورزی نہ کریں

لاہور ۵ ر اکتوبر ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے آج طالب علموں سے اپیل کی وہ جذبات کی رو میں بہہ کر قانون کی خلاف ورزی نہ کریں بلکہ اپنے باقی ماندہ مسائل سے پر امن اور جلد از جلد حل کے لئے حکومت سے تعاون کریں ۔ گورنر نے کراچی کے دیر وزہ واقعات پر گہرے رنج کا اظہار کرتے ہوئے کہا " میں طلباء کی بھلائی کا خاص خیال رکھتا ہوں اور یہی وجہ ہے کہ اس صورت حال سے مجھے بہت دکھ ہوا ہے " گورنر نے کہا حکومت طلباء کے مسائل پر فوری طور پر اور سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور تین سالہ ڈگری کورس کو سرمئی التوا میں ڈالنے کا حالیہ فیصلہ اس سلسلہ میں حکومت کے ارادوں کا ایک ثبوت ہے ۔ گورنر نے بتایا کہ حکومت ہر اس بات پر غور کر رہی ہے جو طلباء کی تعلیم یافتہ اقتصادی حالت پر اثر انداز ہوتی ہے ۔ آپ نے کہا ان حالات میں موجودہ احتجاج نہ صرف یہ کہ فضول ہے بلکہ جیسا کہ کل کراچی میں ہوا ۔ اس کے سنگین نتائج بھی پیدا ہو سکتے ہیں ۔ گورنر نے طلباء کو یقین دلایا کہ اس عمر میں ان کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ تعلیم حاصل کریں تاکہ وہ اہم کردار ادا کر سکیں ۔

تیل صاف کرنے کا کارخانہ عنقریب کام شروع کر دیگا

کراچی ۶ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ کورنگی کراچی میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ عنقریب کام شروع کر دے گا ۔ غیر صاف شدہ تیل کی پہلی کھیپ کراچی پہنچ رہی ہے یہ تیل پہنچنے کے بعد کارخانے میں پٹرولیم کی مصنوعات بننا شروع ہو جائیں گی

درخواست دعا

خاکسار بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تمام پریشانیوں سے نجات دے نیز میرے بھائی قاضی حبیب الدین صاحب ننکانہ کی بہو مقیم ہیں ۔ ان کا بچہ بعمر پانچ سال بوجہ اپریشن لندن ہسپتال میں وفات پا گیا ہے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے ۔ اور نعم البدل عطا فرمائے ۔ آمین

خاکسار قاضی رشید الدین واقف زندگی ربوہ

چٹاگانگ میں پاکستانی اور بھارتی فوجوں میں تصادم فائرنگ رات بھر جاری رہی

بھارتی فوجی دستے نے پانچ ہزار گولیاں چلائیں ۔ تین انچ دہانہ کی توپوں کا استعمال

ڈھاکہ ۶ ر اکتوبر ۔ یہاں موصولہ خبروں کے مطابق بھارتی فوجی دستہ نے جو گزشتہ منگل کو پاکستانی سرحدی گشتی دستے پر فائرنگ کی ۔ ایسٹ پاکستان رائفلز کے دستہ نے جوابی فائرنگ کی ۔ بھارتی دستہ نے فائرنگ میں پانچ ہزار سے زیادہ گولیاں چلائیں اور تین انچ دہانہ کی توپیں استعمال کیں ۔

بھارتی سرحدی دستے نے دریائے فینی کے ایک جزیرہ " پاکستان ویپ " کا تین طرف سے محاصرہ کر رکھا ہے ۔ گزشتہ منگل کو دو سو بھارتی فوجی جو خود کار اسلحہ سے لیس تھے پاکستانی علاقہ میں داخل ہوئے تھے لیکن بعد ازاں انہیں مزید کمک پہنچ گئی تھی ۔ بھارت نے گذشتہ چند روز سے مشرقی پاکستان کی سرحد پر زبردست فوجی سرگرمیاں شروع کر رکھی ہیں ۔ بھارتی فوجی دستے نے پرسوں رات بھی ایسٹ پاکستان رائفلز کے دستے پر گولیاں برسائی تھیں ۔ ایسٹ پاکستان رائفلز نے مجبور ہو کر کل رات اپنے دفاع اور بھارتی فوجی دستے کو مزید آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے جوابی فائرنگ کی ۔ دونوں جانب سے کسی قسم کی نقصان کی ابھی کوئی اطلاع نہیں ملی +

یمن اور مصر کا وفاق قائم کرنے کی تجویز

قاہرہ ۶ ر اکتوبر یمن کی نئی حکومت کے سربراہ کرنل عبد اللہ طلال نے متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر کرنل ناصر سے کہا ہے کہ یمن اور متحدہ عرب جمہوریہ کی یونین دوبارہ قائم کر دی جائے ۔ انہوں نے یہ درخواست ایک پیغام میں کی ہے جو یمن کے نئے وزیر خارجہ لے کر قاہرہ آئے ہیں ۔ یمن کی نئی حکومت کے سربراہ نے کل صنعاء میں مشرق وسطیٰ خبر رساں ایجنسی کے نامہ نگار کو بتایا کہ یمن اور متحدہ عرب جمہوریہ کے مقاصد یکساں ہیں اس لئے دونوں میں اتحاد بڑا ضروری ہے دونوں ملکوں کا ۱۹۵۸ء میں وفاق قائم ہوا تھا لیکن گزشتہ سال ستمبر میں شام کی مصر سے علیحدگی کے موقع پر وفاق توڑ دیا گیا تھا ۔

کینیا میں چھبیس افراد گرفتار

نیروبی ۶ ر اکتوبر پولیس نے کل صبح چھاپہ مار کر ' فوج آزادی ' کے چھبیس ارکان کو گرفتار کر لیا ۔ وہ ماؤ ماؤ کے جانشین بیان کئے جاتے ہیں ۔ مزید گرفتاریوں کی توقع ہے گرفتار شدگان کو ساحلی علاقوں میں نظر بند کر دیا جائے گا ۔ یاد رہے کہ کل رات کینیا کے وزراء کی کونسل نے اعلان کیا تھا کہ حکومت ملک کی حفاظت کے لئے مناسب اقدامات کرے گی ۔ یہ اقدام اسی سلسلہ میں کیا گیا ہے ۔ بیس اشخاص کو مولارر باقی چھ کو دہاں سے بیس میل دور واقع شہر ناکورو سے گرفتار کیا گیا ور ہیں اثنا ناکورو کے ڈسٹرکٹ کمشنر نے بتایا ہے کہ کگویو قبیلہ کے ۸۵ فی صد سے زائد باشندوں نے فوج آزادی سے وفاداری کا حلف اٹھا لیا ہے ۔

رکن سازی کی مہم کا آغاز

ایبٹ آباد ۶ ر اکتوبر وزیر داخلہ مسٹر حبیب اللہ خان نے کل ضلع ہزارہ سے مسلم لیگ کی رکن سازی کی مہم کا اعلان کیا ۔ آپ نے ضلع کی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا " مسلم لیگ نے رکن سازی کی مہم ضلع ہزارہ سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے " آپ نے چالیس ارکان پر مشتمل ایک آرگنائزنگ کمیٹی کا بھی اعلان کیا جو دیہات کی سطح پر رکن سازی کرے گی "

امریکی اتاشی کو ناپسندیدہ قرار دیدیا گیا

ماسکو ۶ ر اکتوبر ماسکو ریڈیو کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ امریکی سفارت خانے کے جس نائب بحری اتاشی ریمنڈ سمتھ کو لینن گراڈ میں فوجی اہمیت کی ایک شے کا بغور معائنہ کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا اسے حکومت روس نے کل ناپسندیدہ قرار دے دیا ۔

اسلامی کتب کے عطیے دینے کی اپیل

لاہور ۶ ر اکتوبر ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے عوام سے اپیل کی ہے کہ لاہور میں محکمہ اوقاف نے جو لائبریری قائم کی ہے اس کے لئے نادر اسلامی کتب اور مسودات کے عطیے دئے جائیں ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴